Good! June ?, 1983

پروگرام نمبر 43

بعض اوقات قومی برگشتگی دوسری اقوام کیلئے حملہ آور ہونے کا سنہری موقع ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ کسی بھی قوم کی اخلاقی اور سیاسی ٹوٹ پھوٹ دوسری قوم کیلئے بہت بڑی کمزوری اور فتح بن جاتی ہے۔ یہی قومی برگشتگی کا فطری نتیجہ اور قدرتی سزا ہے۔ کیونکہ خدا برگشتہ قوم کو منظم کرنے کیلئے اور عروج پر پہنچانے کیلئے مختلف ذرائع استعمال کرتا ہے۔ جس طرح وہ زمانۂ قدیم میں بنی اسرائیل کے ساتھ کرتا رہا۔

بنی اسرائیل کی قومی برگشتگی کا فطری نتیجہ دوسری اقوام کے چھ حملوں کی صورت میں نکلا۔ یہ حملے اُن کی برگشتگی اور گمراہی کی قدرتی سزا تھے۔

ابرہام کے زمانے میں فرات کے حاکموں نے اپنی مملکت یردن تک پھیلا لی اور وہ لوط کو اُٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے۔ اِس واقعہ کے بعد 500 سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔ وہ وسیع وادی جو ترکی کی جنوب مشرقی سرحد سے 700 میل خلیج فارس تک پھیلی ہوئی ہے۔ اُس کے ایک دوسرے حاکم نے ایک اور مغربی حملے کی راہنمائی کی۔ بنی اسرائیل 8 سال اُس کے جوئے تلے سسکتے رہے۔ پھر غتنی ایل نے جو کالب کا بھتیجا تھا اپنے لوگوں کو مقابلے کیلئے اُبھارا اور حملہ آوروں کو فرات تک پسپا کر دیا۔

بائیبل مقدس میں قضاۃ 3 باب اُسکی 7 سے 9 آیت تک لکھا ہے۔ "اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول کر بعلیم اور یسیرتوں کی پرستش کرنے لگے۔ اِس لئے خداوند کا قہر اسرائیلیوں پر بھڑکا اور اُس نے اُن کو مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن رسعتیم کے ہاتھ بیچ ڈالا۔ سو وہ آٹھ برس تک کوشن رسعتیم کے مطیع رہے۔ اور جب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی تو خداوند نے بنی اسرائیل کیلئے ایک رہائی دینے والے کو برپا کیا اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عتنی ایل نے اُن کو چھڑایا۔"

دوسرا حملہ جنوب مشرق سے موابیوں کی طرف سے ہوا۔ موابی ابرہام کے بھتیجے لوط کی نسل سے تھے اور وہ بحیرۂ مردار کے مشرق کی طرف آباد تھے۔ انہوں نے عجلون کی راہنمائی میں جنوب مشرقی اسرائیلی قبیلوں کو فتح کیا اور دریائے یردن کو عبور کر کے 18 سال تک یریحو پر قابض رہے۔ اہود جو بنیمین کے قبیلے کا تھا تمام قبیلوں کی طرف سے جزیہ لے کر عجلون کے پاس یریحو پہنچا۔ اُس نے ایک خفیہ ملاقات میں عجلون کے چھرا گھونپ دیا اور پھر مغربی پہاڑوں کی طرف بھاگ گیا۔ جہاں اُس نے

ایک فوج تیار کی اور یردن کے گھاٹوں پر قبضہ کر لیا اور ایک تھنی چھوٹی لڑائی
میں دس ہزار موابیوں کو تہِ تیغ کیا - اِس فتح نے مُلک کے اِس علاقے پر
کم از کم 80 سال تک امن رہا -

بائیبل مقدس میں قضاۃ 3 باب 12 سے 15 آئیت تک لکھا ہے - " اور بنی اسرائیل
نے پھر خداوند کے آگے بدی کی - تب خداوند نے مواب کے بادشاہ عجلون کو اسرائیلیوں
کے خلاف زور بخشا - اِس لئے کہ انہوں نے خداوند کے آگے بدی کی تھی - اور اُس نے
بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے ہاں جمع کیا اور جاکر اسرائیل کو مارا - اور انہوں نے کھجوروں
کا ایک شہر لے لیا - سو بنی اسرائیل 18 برس تک مواب کے بادشاہ عجلون کے مطیع رہے
لیکن جب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی تو خداوند نے بنیمینی جیرا کے بیٹے اہود کو
جو بینہتا تھا اُن کا چھڑانے والا مقرر کیا ... " تیسرا حملہ شمال کی طرف سے کنعانیوں نے کیا -
سامعین! آپکو یاد ہوگا کہ اِس زمانے سے پہلے یشوع نے ایک شمالی جتھہ بندی کو
جسکا راہنما یابین تھا میروم کی جھیل پر شکست دی - اِس زمانے میں اِسی نام کا ایک دوسرے یابین
نے شمالی کنعانیوں کو جمع کیا اور بنی اسرائیل کے شمالی قبیلوں پر 20 سال تک جابرانہ
حکومت کی - آخر کار ایک باہمت اور بیش قیمت ایمان رکھنے والی دبورہ نامی نبیہ نے
نفتالی کے قبیلے کے ایک سورما برق کو ابھارا - اُس نے ۱۰ ہزار آدمیوں کی فوج جمع کر
کے اسدرلون کے میدان میں ایک مشہور فتح حاصل کی - کنعانی فوجی سردار سیسرا نے
پیدل بھاگ کر یاعیل کے خیمے میں پناہ لی - یاعیل حبر کی بیوی تھی - حبر یترو
کی نسل میں سے تھا جو موسیٰ کا سسر تھا -

یاعیل نے سوئے ہوئے سیسرا کی کنپٹی میں میخ ٹھونک دی - فتح کا جشن دبورہ
نے پُرجوش رزمیہ گیت سے منایا -

بائیبل مقدس میں قضاۃ 4 باب اُسکی 18 سے 21 آئیت میں لکھا ہے - " تب
یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اُس سے کہنے لگی - آ میرے خداوند آ میرے پاس آ اور
ہراساں نہ ہو - سو وہ اُس کے پاس ڈیرے میں چلا گیا اور اُس نے اُسکو کمبل اُڑھا دیا
تب سیسرا نے اُس سے کہا کہ ذرا مجھے تھوڑا سا پانی پینے کو دے کیونکہ میں پیاسا ہوں
سو اُس نے دودھ کا مشکیزہ کھول کر اُسے پلایا اور پھر اُسے اُڑھا دیا - تب اُس نے
اُس سے کہا کہ تو ڈیرے کے دروازے پر کھڑی رہنا اور اگر کوئی شخص آکر تجھ سے

پوچھے کہ یہاں کوئی مرد ہے؟ تو کہہ دینا کہ نہیں۔ تب حبر کی بیوی یاعیل ڈیرے کی ایک میخ اور ایک ہتھوڑا ہاتھ میں لے دبے پاؤں اُس کے پاس گئی اور میخ اُس کی کنپٹی پر رکھ کر ایسی ٹھونکی کہ وہ پار ہو کر زمین میں جا دھنسی کیونکہ وہ گہری نیند میں تھا پس وہ بے ہوش ہو کر مر گیا۔"

سامعین! یہ بالکل حقیقت ہے کہ خدا اپنے بندوں کو زوال میں گرتے ہوئے دیکھ ہی نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ کسی نہ کسی رنگ میں اپنے پیارے بندوں کا عروج قائم و دائم رکھتا ہے۔ بشرطیکہ اُس کے بندے راہِ حق کی پیروی کریں تاکہ اُن کی اپنی ایک علیحدہ پہچان ہو۔ خدا اپنے بندوں کو عروج کے اُس مقام پر دیکھنا چاہتا ہے جہاں سے الٰہی عظمت اور الٰہی جلال نمایاں طور پر نظر آئے۔ کس قدر عجیب محبت ہے جو ہمارا خدا ہمارے ساتھ رکھتا ہے۔

آؤ! اپنے اُسی رب کی دل و جان سے مدح سرائی کریں جو ہمیں عروج پر دیکھنا چاہتا ہے۔

آؤ! اپنے اُسی رب کی بڑائی کریں جو نجات کی مضبوط چٹان ہے۔

آؤ! اپنے رب کی مدح سرائی کریں کیونکہ وہ سب معبودوں سے عظیم سب بادشاہوں سے قدرت والا اور سب حکیموں کا حکیم ہے۔

گیت ۴ آؤ رب کی مدح سرائی کریں۔ S.NO14 DUR 0.14 ، 4-00

ابھی آپ نے اس پروگرام میں سُنا کہ کس طرح بنی اسرائیل گمراہی اور پراگندگی کے باعث زوال کی لپیٹ میں آ گئے۔ لیکن جب بھی انہوں نے زوال سے نکلنے کیلئے خدا کے حضور فریاد کی تو رب جلیل نے اُن کی آہ و پکار کو ضرور سُنا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں مشرق کی طرف سے مدیانیوں اور عمونیوں کے حملوں کا ذکر کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 43 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ